80

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۱۲ شوال ۱۳۹۱ھ ۲ فتح ۱۳۵۰ ہش ۲ دسمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ یکم فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۳۰ نبوت کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ یکم فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق گذشتہ روز کی رپورٹ مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میرے فرزند عزیزم انور محمود خان ۲۹ نومبر کو لنڈن سے اعلیٰ تعلیم کے واسطے امریکہ جا رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے احباب دُعا فرمائیں۔

نیز میرے داماد ڈاکٹر صالح محمد صاحب نے سکندر آباد سے لکھا ہے کہ ان کی چھوٹی لڑکی کی آنکھ میں تکلیف ہو گئی ہے اس کی صحت کے لئے بھی دعا کا خواستگار ہوں۔

(خاکسار عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد)

مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید پروفیسر اسلام آباد یونیورسٹی کو خدا تعالیٰ نے دس سال کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ محترم میاں محمد اسحٰق صاحب سنوری کی پوتی اور محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب لاہور کی نواسی ہے۔ حضور نے ازراہِ شفقت منیرہ طلعت نام تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر دے۔ اسے نیک اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسوقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے

جب بھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو اللہ تعالیٰ انکی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے

"اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علوّ اور مرتبہ ظاہر کیا ہے اور وہ سورۃ ہے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ۔ یہ سورۃ اُس حالت کی ہے کہ جب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مصائب اور دکھ اُٹھا رہے تھے، اللہ تعالیٰ اِس حالت میں آپؐ کو تسلی دیتا ہے کہ میں تیرا مؤیّد و ناصر ہوں۔ اس میں ایک عظیم الشّان پیشگوئی ہے کہ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ تیرے ربّ نے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کیا یعنی اُن کا مکر اُلٹا کر اُن پر ہی مارا۔ اور چھوٹے چھوٹے جانور اُن کے مارنے کے لئے بھیج دیئے۔ ان جانوروں کے ہاتھوں میں کوئی بندوقیں نہ تھیں بلکہ مٹّی تھی۔ سِجّیل بھیگی ہُوئی مٹّی کو کہتے ہیں۔ اِس سورۃ شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ قرار دیا ہے۔ اور اصحابُ الفیل کے واقعہ کو پیش کر کے آپؐ کی کامیابی اور تائید اور نصرت کی پیشگوئی کی ہے۔

یعنی آپؐ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کیلئے جو سامان کرتے ہیں اور تدبیر عمل میں لاتے ہیں، اُنکے تباہ کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ اُنکی ہی تدبیروں کو اور کوششوں کو اُلٹا کر دیتا ہے۔ کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائیگی۔ جب کبھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو۔ تب ہی اللہ تعالیٰ اُنکے تباہ کرنے کیلئے اُنکی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے۔

...... اِسوقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحاب الفیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وُہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وُہی کام لیگا۔ ہماری جماعت اُنکے مقابلہ میں کیا ہے۔ اُنکے مقابلہ میں ہیچ ہے۔ اُنکے اتفاق اور طاقت اور دولت کے سامنے ہم کچھ نہیں رکھتے۔ لیکن ہم اصحاب الفیل کا واقعہ سامنے دیکھتے ہیں کہ کیسی تسلّی کی آیات نازل فرمائی ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۷۲-۱۷۳)

گھانا میں تیسرے احمدیہ سیکنڈری سکول کا باضابطہ افتتاح

اکرا (بذریعہ تار) نصرت جہاں سکیم کے تحت گھانا میں تیسرے احمدیہ سیکنڈری سکول کا باضابطہ افتتاح سلاگا نامی قصبہ میں ۲۶ ستمبر ۱۹۷۱ء کو عمل میں آیا تھا۔ سکول میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد ۱۱۳ ہے جنہیں پانچ اساتذہ تعلیم دینے پر مقرر ہیں۔ سکول کے جملہ طلباء میں سے ۹۹ فیصد طلباء مسلمان ہیں جن کی دینی تعلیم اس حد تک پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے کہ وہ بآسانی قرآنِ مجید کی تلاوت کر سکتے ہیں۔

اس علاقہ میں اسلام کی ترقی اور فروغ کے نقطۂ نگاہ سے بحمد اللہ تعالیٰ سکول کا مستقبل بہت درخشندہ اور روشن ہے۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم محمد اشرف چوہدری صاحب پاکستان سے یہاں یکم اکتوبر کو پہنچے تھے۔ امیر جماعتہائے احمدیہ گھانا و مبلغ انچارج گھانا مشن مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے سکول کی شایانِ شان عمارت کی تعمیر کے لئے بیس ایکڑ رقبہ کا ایک قطعۂ زمین منتخب کیا ہے۔

عبد الوہاب بن آدم
مبلغ انچارج کماسی مشن۔ گھانا۔

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ ر فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخی عید کے موقع پر تاریخی پیغام

یوں تو رمضان کی مخصوص عبادات بجا لانے اور اس ماہ مبارک کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونے کے بعد ہم ہر سال ہی عید مناتے ہیں لیکن امسال اہل پاکستان نے بالعموم اور افواجِ پاکستان کے بہادر، جری اور جیالے جوانوں نے بالخصوص یکم شوال ۱۳۹۱ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ جو عید منائی وہ ایک تاریخی عید تھی۔ اس لئے کہ اس عید کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے پوری قوم کے لئے بالعموم اور افواجِ پاکستان کے لئے بالخصوص یہ مقدر کر رکھا تھا کہ وہ رمضان المبارک کے سکھائے ہوئے درس صبر و تحمل، قربانی و ایثار اور احکامِ الٰہی کی اطاعت کے ایک کڑے امتحان اور آزمائش میں سے گزر کر عند اللہ فائز المرام ہوں۔ وہ آزمائش یہ تھی کہ وہ یہ عید میدانِ جنگ میں حملہ آور دشمن کے سامنے سینہ سپر ہونے کی حالت میں منائیں اور پاکستان کے وجود کو ختم کرنے سے متعلق دشمن کے بد ارادوں کو خاک میں ملا کر ایک اور حقیقی عید کے وارث قرار پائیں۔

چنانچہ مشرقی کمان کے کمانڈر اور زون "بی" کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹیننٹ جنرل امیر عبداللہ خان نیازی نے اس تاریخی عید کے موقع پر پاکستانی افواج کے نام جو تاریخی پیغام دیا (اور جس کا مکمل متن اب اخبارات میں شائع ہوا ہے) اُس میں اس عید کی اس تاریخی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے انہیں تلقین کی کہ وہ اس کڑی آزمائش میں پورے اُتر کر اور پاکستان پر حملہ کیلئے پر تولنے والے دشمن کو عبرتناک شکست دے کر عند اللہ سُرخرو ٹھہریں۔ انہوں نے اپنے اس تاریخی پیغام میں تین باتوں پر خاص زور دیا۔

اوّل۔ میدانِ جنگ میں دشمن کے سامنے سینہ سپر ہونے کی حالت میں آنے والی عید کی تاریخی حیثیت۔

دوم۔ پاکستان جو قدرتِ خداوندی کا ایک بیش بہا تحفہ ہے ہمیشہ ہمیش قائم رہنے کے لئے معرضِ وجود میں آیا ہے۔ اس کی سالمیت اور آزادی کی حفاظت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے عہد کی تجدید۔

سوم۔ اس عہد کو پورے عزم و ہمت کے ساتھ نبھانے کی توفیق عطا ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعائیں کرنے کی تلقین۔

(۱) جہاں تک میدانِ جنگ میں دشمن کے سامنے سینہ سپر ہونے کی حالت میں آنے والی عید کی تاریخی حیثیت کا تعلق ہے جنرل اے۔ اے۔ کے نیازی نے اپنے تاریخی پیغام میں فرمایا:-

"یوں تو ہمارے ملک کی یہ مختصر سی تاریخ اندرونی و بیرونی دشمن قوتوں کے ساتھ ایک مسلسل کشمکش اور جدوجہد کی تاریخ ہے۔ مگر یہ عید جو اَب ہم میدانِ جنگ میں دشمن کے سامنے سینہ تانے منا رہے ہیں یہ ایک تاریخی عید ہے اور پاکستان کی داستان میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ آج جب ہم رمضان المبارک کو الوداع کہتے ہوئے اس مقدس مہینے میں سکھائے ہوئے انمول درس صبر و تحمل اور ایثار کے جذبات سے سرشار یہ مبارک دن منا رہے ہیں ہمارے سروں پر جنگ کے سیاہ بادل منڈلا رہے ہیں۔ ہم کفر و الحاد اور منافق طاغوتی قوتوں میں گھرے ہوئے سبز ہلالی پرچم کے سایہ میں ڈٹے ہوئے ہیں۔ یہ وہی جانی پہچانی مکار اور بزدل طاقتیں ہیں جو بارہا ہمیں آزما چکی ہیں اور بارہا ہم سے پِٹ چکی ہیں ——— ایک بار پھر سہی!" (روزنامہ نوائے وقت ۲۹ نومبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۲)

(۲) اور پاکستان کی سالمیت اور آزادی کی حفاظت اور دفاع کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے مقدس عہد کی تجدید کا ذکر کرتے ہوئے جنرل نیازی نے اپنے اس تاریخی پیغام کہا:-

"مسلمانوں کی صدیوں پہ پھیلی ہوئی شاندار تاریخ اُٹھا کر دیکھ لیں مسلمان نے کبھی پہل وار نہیں کیا لیکن جب کبھی کوئی ظالم ہاتھ اسکی طرف اٹھا تو اسکی تلوار نے اُس ہاتھ کو کاٹ کر ہی دم لیا اور دشمن کے وجود پہ وہ کاری ضرب لگائی کہ صدیوں تک اس سے خون رِستا رہا۔ اب بھی ہم جنگ سے گریز کر رہے ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ ہم پہل نہیں کریں گے۔ مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایک مکار اور ظالم ہاتھ ہماری طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ جنگ بہر صورت اگر ہم پر مسلط کی گئی تو یہ برصغیر کی فیصلہ کُن جنگ ہوگی۔ تخت یا تختہ۔ یہ جنگ آخری فیصلہ کر دے گی کہ اس برصغیر میں اسلام رہیگا یا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا، پاکستان کا وجود دنیا کے نقشہ پر رہیگا یا مٹ جائے گا۔ لیکن اللہ کے لشکر کے بہادر سپاہیو! پاکستان قدرتِ کاملہ کا عطا کردہ بیش بہا تحفہ ہے، یہ ہمیشہ قائم رہنے کے لئے بنا ہے۔ پاکستان قائم رہے گا اور اسلام کے نور سے تب تک جگمگاتا رہے گا جب تک ہمارے دل نورِ ایمان سے فروزاں ہیں اور ان میں جذبۂ جہاد موجزن ہے۔ قائدِ اعظمؒ نے ایک جلسہ کے اختتام پر والہانہ جوش سے گرج کر عہد کیا تھا "پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا"۔ ہم انشاء اللہ بابائے قوم کے اس عہد کا پاس رکھنے میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ وقت اور تاریخ گواہ رہیں گے"۔

(۳) اور اس مقدس عہد کو پورے جذبہ و جوش سے نبھانے کی توفیق عطا ہونے کیلئے خدائے برتر کے حضور صدق دل سے دعا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے جنرل نیازی نے کہا:-

"آج غیرتِ اسلامی ہمیں پکار رہی ہے۔ ہم بے دین نہیں۔ ہمارے سینوں میں ایمان کی حرارت ہے اور خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہم جان لینا اور جان دینا جانتے ہیں۔ ہم یا تو غازی ہوتے ہیں یا شہید، اور دونوں صورتوں میں سُرخرو ہوتے ہیں۔ ہم موت سے نہیں گھبراتے۔ ہمارے حوصلے بلند ہیں۔ پاکستان کی فوج زندہ ہے تو پاکستان زندہ ہے اور اگر پاکستان زندہ ہے تو اس برصغیر میں اسلام بھی زندہ و تابندہ ہے۔ آئیے اس مقدس دن (یعنی عید الفطر کے دن) جبکہ رحمت کے دروازے کھلے ہیں اور دعائیں مستجاب ہو رہی ہیں، خدائے برتر کے حضور صدق دل سے دعا کریں کہ آزمائش کی اس گھڑی میں وہ ہمارے دلوں میں وہ روحِ جہاد موجزن کر دے جو ہمارے آباؤ اجداد اور ہمارے اسلاف کا طرۂ امتیاز رہی ہے ——— آمین ثم آمین اے رب العالمین"۔

اس میں کیا شک ہے کہ یکم شوال ۱۳۹۱ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۷۱ء کو ہفتہ کے روز ہم نے (اس حال میں کہ ہمارے شیر دلیر جری و جانباز فوجی جوان سبز ہلالی پرچم تلے دشمن کے سامنے سینہ تانے ڈٹے ہوئے تھے اور جنگ کے سیاہ بادل ان کے سروں پر منڈلا رہے تھے) جو عید منائی وہ ایک تاریخی عید تھی اور پاکستان کی مقدس سرزمین کے چپہ چپہ کی حفاظت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے مقدس عہد کی تجدید پر مشتمل جو پیغام اُس تاریخی موقع پر لیفٹیننٹ جنرل اے۔ اے۔ کے نیازی نے اپنے جوانوں کو دیا وہ ایک تاریخی پیغام ہے۔ عید گزرتے ہی کئی گنا زیادہ طاقتور دشمن جب اپنی پوری قوت کے ساتھ ان پر ٹوٹ پڑا تو انہوں نے اپنی جانیں ہتھیلیوں پر رکھ کر اور دشمن کو منہ توڑ جواب دے کر ثابت کر دکھایا کہ مسلمان جنگ میں کبھی پہل نہیں کرتا۔ لیکن جب کوئی ظالم ہاتھ اسکی طرف بڑھتا ہے تو وہ اُسے کاٹ کر رکھ دیتا ہے اور دشمن پر ایسی ضرب لگاتا ہے کہ صدیوں اس سے خون رِستا رہے۔ دشمن بار بار اور ہر بار پہلے سے بڑھ کر قوت کے ساتھ مشرقی پاکستان کی چاروں اطراف پر حملے کر رہا ہے اور ہر بار منہ کی کھا کر اس حال میں اسے واپس بھاگنا پڑتا ہے کہ میدانِ جنگ اُس کے سپاہیوں کی لاشوں سے اَٹ جاتا ہے حتیٰ کہ جرمنی کے ایک ٹیلیویژن رپورٹر نے جو محاذِ جنگ پر خود موجود تھا، یہ گواہی دی کہ ۳۲ پاکستانی سپاہیوں نے ایک ہزار بھارتی سپاہیوں کا اس بے جگری کے ساتھ مقابلہ کیا کہ اڑھائی سو سے زائد بھارتی سپاہی وہیں کھیت رہے اور باقی بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس کے بالمقابل صرف چار پاکستانی سپاہی شہید ہوئے۔ پاکستانی سپاہیوں کی اس جرأت دلیری اور پامردی کو دیکھ کر اس نے حیرت سے کہا۔ خدا معلوم پاکستانی سپاہی کس مٹی کے بنے ہوئے ہیں یہ انسان معلوم نہیں ہوتے یہ جن ہیں یا فرشتے (حوالہ کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۲۸ نومبر ۱۹۷۱ء آخری صفحہ)۔

پاکستانی سپاہیوں کو جنہوں نے اپنے وطن کی چپہ چپہ زمین کی حفاظت کا اپنی جانیں قربان کر کے عزم کیا ہوا ہے اور جو جان دینا اور جان لینا جانتے ہیں، اس مقدس فریضہ کی ادائیگی میں خدائے قادر و توانا کی تائید و نصرت اور اُس کی معیت حاصل ہے اور یہی راز ہے اپنے سے کئی گنا بڑے اور طاقتور دشمن کی کھلی کھلی اور ننگی جارحیت کو کچلنے میں معجزانہ کامیابی کا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ — اسلام کا ایک بنیادی رکن

مکرمہ حلیمہ ارشد صاحبہ ایم اے بنت مکرم رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ

لفظ زکوٰۃ کی تشریح

یہ لفظ زَکَا یَزْکُوْا۔ زکاء سے نکلا ہے۔ جس کے لغوی معنے مندرجہ ذیل ہیں:

زَکَا الشَّیْءُ: نَمَا۔ کوئی چیز زیادہ اور بکثرت ہو گئی

تَزَکّی تَصَدَّقَ۔ اس نے صدقہ دیا۔

الزَّکٰوۃ: ۱۔ صَفْوَۃُ الشَّیْءِ

صاف ستھری اور اعلیٰ درجہ کی چیز

۲۔ مَا اَنْفَقْتَہٗ مِنْ مَالِكَ لِتُطَهِّرَہٗ بِہٖ۔

یعنی مال کا وہ حصہ جو بطور زکوٰۃ نکالا جائے تاکہ اس کے ذریعہ باقی مال پاک ہو جائے (المنجد)

وَقِیْلَ سُمِّیَتِ الصَّدَقَۃُ بِالزَّکٰوۃِ لِاَنَّهَا تَزِیْدُ فِی الْمَالِ الَّذِیْ تُخْرَجُ مِنْهُ وَتُوَفِّرُہٗ وَتَقِیْهِ مِنَ الْآفَاتِ۔

اور صدقہ کا نام اس لئے زکوٰۃ رکھا گیا ہے کیونکہ جس مال سے زکوٰۃ نکالی جاتی ہے وہ اس مال میں برکت ڈالتی ہے اور اس کو بڑھاتی ہے اور اس کو آفات سے بچاتی ہے۔

(اقرب الموارد)

لغوی معنی کے بعد اصطلاحی لحاظ سے زکوٰۃ کے معنی ہیں:۔

شریعت کے مقرر کردہ نصاب کے مطابق اپنے پاکیزہ مال سے ایک مقررہ حصہ ادا کرنا۔

اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے تیسرا نمبر زکوٰۃ کا ہے۔ قرآن پاک میں خدا تعالیٰ نے تقریباً ہر جگہ نماز کو قائم کرنے کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کے ادا کرنے کی بھی تاکید فرمائی ہے جس کی چند مثالیں درج کی جاتی ہیں

۱۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

(سورہ نور آیت ۵۷)

۲۔ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ۔ (توبہ آیت ۱۱)

۳۔ "وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا"

(مریم آیت ۳۲)

۴۔ اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ۔

(مائدہ آیت ۵۶)

۵۔ "فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ" (حج آیت ۷۹)

یہاں نماز کے معاً بعد زکوٰۃ کا حکم لانے میں حکمت یہ ہے کہ نماز خدا تعالیٰ کی بندگی اور اس سے محبت و پیار کا اظہار ہے اور زکوٰۃ اس کی مخلوق سے اخلاص اور ہمدردی کا نام ہے حدیث نبوی ہے:۔

"اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ"

کہ مخلوق بمنزلہ خدا تعالیٰ کی اولاد کے ہے۔ اور مخلوق میں سے خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے عیال کے ساتھ نیکی کا سلوک کرے گویا خدا تعالیٰ کی درگاہ میں وہی شخص کامیاب ہو سکتا ہے جو حقوق اللہ بجا لانے کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی پورے کرے بصورت دیگر یہ تو اسی طرح ہو گا جیسے کسی بچہ سے تو نفرت کا اظہار کیا جائے۔ مگر اس کی ماں سے اخلاق اور ہمدردی رکھی جائے۔ جواباً وہ خلوص کا اظہار تو کیا، تعلق رکھنا بھی پسند نہیں کرے گی۔ سو یہی صورت خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کی ہے گویا زکوٰۃ صرف عبادت ہی نہیں۔ بلکہ حقوق العباد کی ادائیگی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

زکوٰۃ کیا ہے! یُؤْخَذُ مِنَ الْاُمَرَاءِ وَیُرَدُّ اِلَی الْفُقَرَاءِ۔ امراء سے لیکر فقراء کو دی جاتی ہے۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی ہے۔۔۔۔ امراء پر یہ فرض ہے کہ وہ ادا کریں اگر نہ بھی فرض ہوتی تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا کہ غرباء کی مدد کی جائے"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص۹۷)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا

توبہ رکوع ۱۳

کہ اے رسول! مسلمانوں کے اموال میں سے کچھ حصہ بطور صدقہ لیا کر تا کہ اس طریق سے تو ان کو پاک کرے اور ان کے اموال میں ترقی (دینے) کا رستہ کھول سکے

یہاں تُطَهِّرُهُمْ کے بعد تُزَكِّيْهِمْ کے الفاظ آئے ہیں دو الگ الگ الفاظ کے لانے میں یہ حکمت ہے کہ تطہیر کے معنی یہ ہیں کہ انسان کا مال دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے پاک ہو جائے اور تزکیہم کے الفاظ علاوہ پاک کرنے کے بڑھانے اور ترقی دینے کے معنی بھی اپنے اندر رکھتے ہیں۔ مراد یہ ہوئی کہ اس کے ذریعہ افراد اور ملک و قوم کی ترقی کا رستہ کھولا جائے

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:۔

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

(سبا آیت ۴۰)

کہ جو کچھ تم خدا تعالیٰ کی خاطر خرچ کرو گے وہ اس کا نتیجہ ضرور نکالے گا یعنی ایسا نعم البدل عطا کرے گا جس میں ہمیشہ ترقی ہوتی چلی جائے گی اور تمہیں بہتر سے بہتر رزق عطا کرے گا۔

یہاں یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ زکوٰۃ اسی صورت میں قبول ہوتی ہے جبکہ یہ مال حلال میں سے ادا کی جائے اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ۔

(البقرہ آیت ۲۶۸)

کہ اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے (خدا کی راہ میں حسب توفیق) خرچ کرو

حدیث شریف میں ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا۔

کہ خدا تعالیٰ پاک و طیب ہے وہ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول فرماتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ زکوٰۃ تو دیتے ہیں مگر اس بات کا کچھ خیال نہیں کرتے کہ یہ روپیہ حلال کی کمائی ہے یا حرام کی کمائی سے ہے دیکھو اگر ایک کتا ذبح کیا جاوے اور اس کے ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر بھی کہا جائے۔ ایسا ہی ایک سؤر لوازمات ذبح کے ساتھ مارا جاوے۔ تو کیا کتا یا سؤر حلال ہو جاوے گا۔ وہ تو بہر حال حرام ہی ہے۔ زکوٰۃ تو تزکیہ سے نکلی ہے۔ اس کے ذریعہ سے مال پاک ہو جاتا ہے کہ انسان حلال کی روزی حاصل کرتا ہے اور پھر اس کو دین کی راہ پر خرچ کرتا ہے انسان میں اس قسم کی غلطیاں کہ اصل حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ ایسی باتوں سے مجتنب ہونا چاہیئے۔ ارکان اسلام نجات کے واسطے ہیں مگر اپنی غلطیوں سے لوگ کہیں کے کہیں چلے جاتے ہیں"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد سوم ص۲۵)

ایک اور مقام پر حضور فرماتے ہیں:۔

"بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ باسی اور سڑی بسی روٹیاں جو کسی کام نہیں آسکتی ہیں فقیروں کو دے دیتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں ہم نے خیرات کر دی ہے۔ ایسی باتیں اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں ہیں اور نہ ایسی خیرات مقبول ہو سکتی ہے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص۱۶۷)

زکوٰۃ اور چندے دو الگ الگ چیزیں ہیں

یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے کہ زکوٰۃ اور چندہ دو الگ الگ چیزیں ہیں نہ کہ ایک چیز۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی نے انفاق فی سبیل اللہ کی دس اقسام بیان فرمائی ہیں اس میں زکوٰۃ کو پہلی قسم صدقہ کو دوسری اور جماعت احمدیہ کے چندہ جات کو تیسری قسم قرار دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"تیسری چیز چندہ ہے جو دین کے جہاد کے لئے ہوتا ہے یہ جہاد خواہ تلوار سے ہو یا قلم اور کتب سے یہ بھی ضروری ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ اور صدقہ تو غرباء کو دیا جاتا ہے اس سے کتابیں نہیں چھاپی جاسکتیں اور نہ وہ مبلغوں کو دیا جاسکتا ہے"

(ملائکۃ اللہ ص۶۲)

زکوٰۃ کی اہمیت اس سے بھی واضح ہے کہ اسلام نے عورت، نابالغ قیدی مسافر اور فاتر العقل کو بھی اس سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا گویا تو وہ فرائض جبکہ ان کے پورے ہونے کے سامان موجود ہوں وہ کسی کو معاف نہیں ہوتے امام شافعی کے نزدیک نابالغ اور فاتر العقل لوگوں کے مال کی زکوٰۃ ان کا متولی ادا کریگا جیسا کہ ذیل کے اقتباس سے عیاں ہے۔

وَعِنْدَ الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَجِبُ الزَّکٰوۃُ فِیْ مَالِهِمَا وَیُؤَدِّیْهَا الْوَلِیُّ۔

(ملاحظہ ہو مبسوط جلد ۲ ص۱۶۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر

جنگ کے ایام میں شہری عوام کو سب سے زیادہ خطرہ دشمن کی بمباری سے ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دشمن کے ہوائی جہازوں کو آگے بڑھ کر شہری آبادی پر بمباری کرنے سے روکنے کی ذمہ داری ملک کی مسلح فوجوں پر عاید ہوتی ہے اور وہ اس میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتیں۔ لیکن لڑائی کے نئے طریقے کچھ ایسے ہیں کہ دشمن کے ہوائی جہاز کبھی کبھار دفاعی انتظامات سے گزر کر چند ایک بم شہری آبادی پر پھینکنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ان بموں سے بچنے اور دشمن کی بمباری کو ناکام بنانے کے لئے شہری دفاع کی تربیت ضروری ہوتی ہے جس میں شہری عوام کو اور بہت سی مفید باتوں کے علاوہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ہوائی حملہ ہو تو انہیں کیا کرنا چاہیئے۔

جنگ عظیم کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ جو ملک ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہتے یعنی ان کی فوجوں کے علاوہ ان کی شہری دفاع کی تنظیم مضبوط تھی وہ اس جنگ کی آزمائش میں پورے اترے اور فتح یاب ہوئے لیکن وہ ملک جن کی فوجیں تو اگرچہ بہت اعلیٰ قسم کی تھیں مگر شہری آبادی پہلے سے تیار نہ تھی تباہ و برباد ہو گئے۔

آیئے اب ہم آپ کو بتائیں کہ ہوائی حملہ ہو تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے۔

ہوائی حملہ کا سائرن

جب سائرن کی آواز تھوڑے تھوڑے وقفہ سے اتار اور چڑھاؤ کے ساتھ سنائی دے تو سمجھ لیجئے کہ خطرہ آن پہنچا ہے۔ آپ کو متنبہ کرنے کے لئے سائرن ۲½ منٹ تک بجتا رہے گا۔

ہوائی حملہ ختم ہونے کا سائرن

سائرن بلا وقفہ مسلسل اڑھائی منٹ تک بجے گا جس کے یہ معنی ہوں گے کہ ہوائی حملہ ختم ہو گیا اور خطرہ جاتا رہا ہے۔

ہوائی حملہ سے بچاؤ کی تدابیر

حفاظتی کمرہ۔ فطرت کا تقاضا یہی ہے کہ کسی شخص کو گھر سے باہر کوئی خطرہ درپیش ہو تو وہ تیزی سے گھر پہنچنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے کہ گھر میں ہر قسم کی سہولت، عزیز و اقارب کی مدد اور آرام و آسائش کے سامان موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہوائی حملہ میں چونکہ عوام کے جان و مال کے لئے بہت بڑا خطرہ ہوتا ہے اس لئے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے اپنے گھر سے بہتر جائے پناہ اور کوئی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سب لوگوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ہوائی حملہ کے وقت اپنے گھروں میں پناہ لیں اور جب تک گھر سے نکلنے کی اشد ضرورت درپیش نہ ہو یا حکومت کے انتظامات کے مطابق باہر آنے کے لئے نہ کہا جائے اس وقت تک اپنے گھر میں پناہ گزین رہیں اور اس مقصد کے لئے اپنے گھر میں ایک کمرہ جو نسبتاً زیادہ مضبوط ہو مخصوص کر لیں۔ اسے منتخب کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ یہ کمرہ مکان کی سب سے نچلی منزل میں چنیں، اگر گھر میں تہہ خانہ یا کوئی زیر زمین کمرہ موجود ہو تو وہ سب سے بہتر ہے۔ مگر اس سے باہر نکلنے کے لئے آسان ترین راستے ہونے ضروری ہیں۔

۲۔ یہ کمرہ مکان کے اندرونی حصہ میں واقع ہو اور اس کے دروازے، پختہ فرش والے صحن، گلی یا سڑک کی طرف نہ ہوں تو اچھا ہے اس انتخاب کے لئے سٹور روم، غسل خانہ، کوٹھڑی یا کوئی اور چھوٹا کمرہ جو دوسرے کمروں میں گھرا ہوا ہو، نہایت موزوں قرار دیا جا سکتا ہے۔

۳۔ اس کمرے میں دروازوں کی زیادہ تعداد غیر مفید ہے۔ بس دو دروازے کافی ہیں۔ کھڑکیاں اگر نہ ہوں تو بہتر ہے، اور اگر ہوں تو ان میں سے شیشے نکال کر لکڑی لگا دیں تاکہ ان کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے دور تک نہ جا سکیں اور وہیں رک جائیں۔

۴۔ اس کی چھت اور دیواریں خوب مضبوط ہوں، دیواروں کی موٹائی کم از کم ۱۳½ انچ ہونی چاہیئے اور اینٹوں کی چنائی سیمنٹ سے کی گئی ہو۔ بصورت دیگر تعمیر کی حالت کے پیش نظر موٹائی میں اضافہ کر لیا جائے۔ کچے مکانوں میں ایسے کمرے کی دیواریں کم از کم ۳۰ انچ موٹی ہونی چاہئیں۔ دو یا تین منزلہ مکان میں جب یہ کمرہ منتخب کیا جائے تو اس کی چھت کی مضبوطی کا خیال رکھیں۔

چھت اس قدر مضبوط ہو کہ اگر کسی وقت بالائی عمارت کا ملبہ اس پر گرے تو یہ اس مزید وزن کو برداشت کرے۔

اگر چھت مضبوط نہ ہو تو حسب ضرورت اس کے نیچے ایک دو ستون کھڑے کر کے اسے مضبوط بنا لیں۔

اگر چھت کے اوپر کمرہ نہ ہو تو اس پر چھ انچ کی بجری کی تہہ یا ۱۸ انچ مٹی بچھا دیں۔ اور چھت کے اوپر کوئی وزنی چیز یا جلد آگ پکڑنے والی اشیاء مثلاً گھاس پھوس اور لکڑی کا سامان نہ رکھیں۔

۵۔ اس کمرے میں زیادہ سے زیادہ بارہ آدمیوں کے لئے پانچ مربع فٹ فی کس کے حساب سے جگہ ہونی چاہیئے۔

اور کمرے کی اونچائی فرش سے چھت تک کم از کم ۷½ فٹ ضرور ہو۔

۶۔ اگر گھر میں کوئی مضبوط اور بڑی میز موجود ہو تو اسے اس کمرہ میں رکھیں تاکہ بوقت ضرورت مزید حفاظت کے لئے اس کے نیچے پناہ لی جا سکے۔ یا دیواروں کے ساتھ ساتھ لکڑی کے موٹے تختے یا شہتیر اس طرح کھڑے کر کے جوڑ دیں کہ ان کے نیچے بیٹھنے کی جگہ نکل آئے۔ یہ جگہ اس قدر محفوظ بن جائے گی کہ اگر خدانخواستہ اس کمرے کو نقصان بھی پہنچ جائے تو پھر بھی یہاں بیٹھے ہوئے اشخاص محفوظ رہ سکیں گے۔

(باقی)

اللہ اکبر کی صدائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اب کوئی مبلغ باہر سے آتا ہے یا یہاں سے جاتا ہے تو تم اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہو۔ لیکن ان نعروں میں وہ زور نہیں پایا جاتا جو اس اللہ اکبر کی آواز میں ہوگا جو یورپ کی مساجد سے بلند ہوگی۔ اور سب عیسائی بھی زور سے کہیں گے کہ اللہ اکبر۔ جب ان مساجد کے مؤذن اللہ اکبر کی صدا بلند کریں گے اور ان کے ساتھ ساتھ قصبات والے بھی اللہ اکبر کہیں گے تو یک وقت سارا یورپ اللہ اکبر کی آوازوں سے گونج اٹھے گا ...... جب یورپ میں اڑھائی سو مساجد تعمیر ہو جائیں گی تو یورپ کے سارے کناروں تک نعرہ ہائے تکبیر کی صدائیں بلند ہوں گی اور نعرہ ہائے تکبیر ایسے ہوں گے کہ ایک مسجد کی آواز دوسری مسجد تک پہنچے گی اور پھر قریب کے علاقہ میں پھیلتی جائے گی۔"

مبارک ہیں وہ لوگ جو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ اللہ اکبر کی صدائیں دنیا کے کونہ کونہ سے بلند ہونا شروع ہو جائیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارا نیا سال یکم نبوت/نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ امید ہے تمام قائدین اضلاع نے نئے سال کے کام کا آغاز کر دیا ہوگا۔ قائدین سے درخواست ہے کہ امسال مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

۱۔ مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے فیصلہ کے مطابق تمام مجالس کے بجٹ تشخیص ہونے ضروری ہیں۔ لہذا تمام قائدین اضلاع یہ خیال رکھیں کہ اپنے اپنے ضلع کی تمام مجالس کے بجٹ تشخیص کروانے کے وہ ذمہ دار ہیں۔ یہ کام جلد از جلد مکمل ہونا چاہیئے۔

۲۔ امسال اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ آپ کے ضلع کی تمام شہری مجالس اور بڑی بڑی دیہاتی مجالس کا چندہ ماہ بماہ مرکز کو ارسال کیا جاتا رہے۔ اس امر کی نگرانی بھی آپ کریں کہ مجالس چندہ باقاعدہ مرکز کو بھجوا رہی ہیں۔

۳۔ تعمیر ہال کا چندہ ہر مجلس کے بجٹ چندہ مجلس کے برابر لگایا گیا ہے۔ اس چندہ کی وصولی بھی ساتھ ہی ساتھ کی جائے۔

۴۔ سالانہ اجتماع کے چندہ کی وصولی بھی چندہ مجلس کے ساتھ ساتھ برابر بارہ اقساط میں کی جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انتخابات و تقرر عہدیداران خدام الاحمدیہ

جن مجالس کے انتخابات قائد نہیں ہوئے، وہ فوری طور پر انتخاب قائد کروا کر مرکز میں بھجوائیں۔ فارم انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحبان کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔ جن مجالس کے انتخاب قائد ہو چکے ہیں اور مرکز سے منظوری جا چکی ہے وہ مجالس اپنی عاملہ کا تقرر کر کے اور شہری مجالس انتخاب زعیم کر کے مرکز سے منظوری حاصل کریں۔ تاکہ شروع سال سے ہی باقاعدگی سے کام ہو سکے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۸/۷۱ تا ۳۰/۹/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔
دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے
قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین		۱۳-۰۰	روپے
۲	کیپٹن محمد یحییٰ صاحب کراچی حال کوئٹہ		۱۰۰-۰۰	روپے
۳	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چٹا کانگ		۱۳-۰۰	روپے
۴	منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ رئیس عبد اللہ صاحب باندھی		۱۰-۰۰	روپے
۵	نصرت آرا بیگم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی (برائے سرجیکل وارڈ)		۸۰-۰۰	روپے
۶	ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ سرگودھا		۵۰-۰۰	روپے
۷	طاہر عارف صاحب ابن مولوی محمد یار صاحب عارف سرگودھا		۱۰-۰۰	روپے
۸	چوہدری رحمت علی صاحب	راولپنڈی	۲۰-۰۰	روپے
۹	منور اختر صاحبہ	"	۱۰-۰۰	روپے
۱۰	نیاز احمد صاحب	"	۲۰-۰۰	روپے
۱۱	لجنہ اماء اللہ	"	۱۷-۵۰	روپے
۱۲	شیخ محمد یعقوب صاحب از احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر		۱۸-۰۰	روپے
۱۳	سید انور احمد صاحب	بہاولپور	۱۰-۰۰	روپے
۱۴	چوہدری منیر نواز صاحب	کراچی	۲۵-۰۰	روپے
۱۵	بشیر الدین احمد صاحب	راولپنڈی	۱۰-۰۰	روپے
۱۶	سلیم اللہ صاحب الحسن احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی		۱۵-۰۰	روپے
۱۷	اہلیہ صاحبہ مرزا عبد اللہ جان صاحب ایبٹ آباد		۱۰-۰۰	روپے
۱۸	چوہدری نذیر احمد صاحب XEN	بہاول نگر	۱۰-۰۰	روپے
۱۹	ماسٹر عبد الغنی صاحب کھاریاں		۵۰-۰۰	روپے
۲۰	مبارکہ خاتون صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر رشید احمد صاحب دار الرحمت غربی ربوہ		۱۵-۰۰	روپے
۲۱	چوہدری اقبال احمد صاحب کھٹی چھبر ضلع حیدر آباد		۱۰-۰۰	روپے
۲۲	ڈاکٹر اختر محمود صاحب۔ ڈاکٹر ظفر محمود صاحب۔ مظہر محمود صاحب۔ اطہر محمود صاحب پسران قاضی محمد اکرم صاحب P.C.S. ریٹائرڈ لاہور برائے کرم الٰہی وارڈ		۱۳۰۰-۰۰	روپے

دعائے مغفرت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز صدیق احمد کھوکھر پسر مکرم چوہدری عطا محمد صاحب کلسو ہلی عین عالم شباب میں صرف چند یوم بیمار رہ کر مورخہ ۱۶/۱۱/۷۱ بروز منگل اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یہ عظیم صدمہ ہم سب بھائیوں کے لئے اور خاص کر ہمارے بوڑھے باپ کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے بوڑھے باپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(شریف احمد کھوکھر کارکن نظارت بیت المال۔ ربوہ)

ناصرات کی نئی ممبرات

تمام عہدیداران ناصرات الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ ناصرات کی نئی ممبرات کو سترہ آیات سورہ بقرہ حفظ کروائیں۔ اور ان کے نام مرکز کو ارسال کریں نیز کتاب "یاد رکھنے کی باتیں" معیار اول کی ناصرات کو زبانی یاد کروا کے ان کے نام بھی مرکز کو ارسال کریں تاکہ انہیں سندات بھجوائی جا سکیں جو ناصرات پہلے سترہ آیات یا "یاد رکھنے کی باتیں" یاد کر چکی ہیں ان کی دہرائی کروائی جائے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

قرارداد تعزیت

ہمارے محترم بھائی عبد المغنی صاحب زاہد کے والد محترم چوہدری عبد المومن صاحب مورخہ ۱۳ر نومبر صبح نو بجے میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن
مرحوم بہت نیک انسان تھے۔ آپ نے اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں گزارا۔ آپ دفتر آبادی تحریک جدید میں ایک لمبا عرصہ کام کرتے رہے۔ اسی طرح سندھ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زمینوں پر بھی خدمت کا موقع ملا۔
چند ماہ قبل بیماری کا حملہ ہوا جو شدید اور خطرناک ثابت ہوا۔ علاج کی غرض سے لاہور لے جایا گیا۔ مگر صحت یاب نہ ہو سکے اور مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا   اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم کی عمر تقریباً ساٹھ سال تھی۔ صوم و صلوٰۃ اور شعائر اسلام کی سختی سے پابندی کرنے والے تھے۔ ہم ممبران الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ اپنے بھائی عبد المغنی صاحب زاہد کے غم میں شریک ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ہم ہیں ممبران الجمعیۃ العلمیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ہمارے ایک سابق مبلغ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب کی خالہ مکرمہ برکت بی بی صاحبہ حج کے مقدس سفر پر روانہ ہونے والی ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ مکرم نواب الدین صاحب آف شب قدر ضلع پشاور بعض تکلیف دہ حالات میں سے گزر رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیوں کو دور کر کے انہیں نیک مقاصد میں کامیاب فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۳۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف کامٹی مرحوم کی صحت ان دنوں کمزور رہے۔ ان کے لئے اور ہمشیرہ محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آف کراچی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں طول عمر سے نوازے اور صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین (عبد السلام اختر ایم اے ربوہ)

ربوہ کا مشہور عام
نور کا جل تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ۵۳۸

رائے نمبر ۶   ھو الشافی
خواجہ محمد حنیف صاحب گولبازار ربوہ فرماتے ہیں
"میری بائیں ٹانگ میں عرصہ سے درد تھا جسے کسی علاج سے فائدہ نہ ہوا۔ میں نے پیئرز کیور (PAIRS CURE) کا کورس شروع کیا پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہوا اور کورس ختم ہونے سے پہلے ہی مکمل شفا ہو گئی ہے" قیمت مکمل کورس -/۱۰ روپے خرچہ ڈاک ۱/۵۰
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
تقسیم کنندگان ڈاکٹر رشید ہومیو میڈیکل گولبازار ربوہ

نئے معیاری ٹرانسسٹر ریڈیو ہر قسم کی خرید نیز بہترین مرمت کیلئے ڈان ریڈیو سروس محلہ دار البرکات ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان کی سرحدی صورتِ حال میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی

مختلف مقامات پر بھارتی حملوں کو ناکام بنا دیا گیا، پاکستان پوری قوت سے ملک کا دفاع کرے گا

راولپنڈی ۳۰ر نومبر۔ آج تیسرے پہر ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ مشرقی پاکستان کی سرحدوں کے ساتھ صورت حال میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ ہندوستانی فوج کو کچھ کامیابی ہوئی ہے اور وہ پاکستان کے کچھ رقبہ پر عارضی طور پر قابض ہو گیا ہے مگر اس کے لئے اسے بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ آج ہندوستانی فوج نے رنگ پور اور دیناج پور میں مرزا پور کے مقام پر ایک اور محاذ کھول دیا۔ بجاگڑھ میں دشمن کے شدید دباؤ کی وجہ سے اسے خالی کر دیا گیا ہے۔ یہاں پر شکر کے کارخانے اور عمارتوں کو بھارتی بمباری کی وجہ سے شدید نقصان اٹھانا پڑا

غوری پور اور نتھیار نگر میں دشمن نے پیشقدمی کی کوشش کی مگر اسے مار بھگایا گیا۔ جیسا کہ جمال پور کے مقام پر دشمن کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا گیا۔ اسی طرح مومن شاہی اور کمال پور کی سرحدی چوکیوں پر بھی بھارتی حملہ کو ناکام بنا دیا گیا۔

آج مختلف جگہوں مثلاً بارہ ماری، سالدہ ندی، دیپال بازار اور ھلی کے مقام پر دشمن متواتر بمباری کرتا رہا جس سے کئی شہری مرد عورتیں اور بچے ہلاک ہو گئے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس وقت تک پاکستانی فوج نے کسی بھارتی علاقہ پر بمباری نہیں کی۔ حالانکہ اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ دشمن کے جارحانہ حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے دشمن کے علاقہ پر حملہ کر دے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان پوری قوت سے ملک کا دفاع کرے گا اس وقت وہ صرف دفاعی جنگ ہی لڑ رہا ہے۔

ترکی کے وزیر خارجہ کا بیان

کراچی ۳۰ر نومبر۔ ترکی کے وزیر خارجہ نے ہندوستان سے مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی پاکستانی سرحد سے وہ اپنی فوجوں کو ہٹا لے اور سرحد کے دونوں طرف اقوام متحدہ کے مبصر تعینات کرنے کی پاکستانی تجویز منظور کرے۔

پاکستانی فوج کو ہٹا لیا جائے

اندرا گاندھی کا مطالبہ

نئی دہلی ۳۰ر نومبر بھارتی پارلیمنٹ میں آج مسز اندرا گاندھی نے تقریر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مشرقی پاکستان کی سرحد سے پاکستانی فوج کو ہٹا لیا جائے کیونکہ اس سے بھارت کی سلامتی کو خطرہ درپیش ہے مسز اندرا گاندھی نے کہا بھارت اس امر کی اجازت نہیں دے سکتا کہ اس کے پڑوس میں لوگوں کو نیست نابود کر دیا جائے۔

صدر یحییٰ سے مسٹر بھٹو اور نور الامین کی ایک ساتھ ملاقات

دفاعی انتظامات کے متعلق مکمل اتفاق رائے کا اظہار

اسلام آباد ۳۰ر نومبر۔ آج جمہوری پارٹی کے لیڈر مسٹر نور الامین اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ایک ساتھ صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان سے ملاقات کی جو ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد دونوں نے بتایا کہ بھارتی جارحیت سے پیدا شدہ صورتحال سے نپٹنے کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں ان کے متعلق ہمارے درمیان مکمل اتفاق رائے پایا جاتا ہے

ہم نے مختلف تجاویز پر غور کیا جن کا تعلق مشرقی پاکستان کے تحفظ سے تھا معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کے دوران صدر یحییٰ نے یقین دلایا کہ حکومت مضبوط اور متحدہ پاکستان میں زیادہ سے زیادہ صوبائی خود مختاری دینے کے لئے تیار ہے

پیپلز پارٹی کے سیکرٹری اطلاعات نے بتایا کہ پیپلز پارٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس میں پشاور میں ملک کے تازہ حالات پر غور کرے گی آئندہ جمعہ کے روز مسٹر بھٹو کی طرف سے راولپنڈی میں ایک اہم اعلان کی توقع ہے۔

برائے توجہ انسپکٹر وقف جدید مال

مکرم عبدالرشید صاحب ندیم انسپکٹر وقف جدید مال کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے دورہ وقف جدید میں جہاں کہیں بھی ہوں ۵/۱۲/۷۱ کو بروز اتوار ضلعی اجلاس جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ منعقدہ ۱۰ بجے صبح بر کوٹھی محترم جناب امیر صاحب ضلع چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ واقعہ ریلوے روڈ شیخوپورہ میں وقف جدید کی طرف سے نمائندگی کریں اور احباب جماعت کو چندہ وقف جدید کی فوری ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

نمایاں کامیابی

میرا لڑکا منور احمد مرزا امسال فائنل مکینیکل انجینئرنگ میں اول پوزیشن پر بی ایس سی انجینئرنگ میں کامیاب ہوا ہے اس کے علاوہ دو گولڈ میڈل اور ایک ڈسٹنکشن حاصل کیا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اسے مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور اسے احمدیت کا خادم بنائے آمین (مرزا عزیز احمد سیکرٹری مال حلقہ اسلامیہ پارک لاہور)

درخواست دعا

برادرم عبدالغفور صاحب غوری راولپنڈی میں بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ دماغ پر زیادہ اثر ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے آمین

(روشن الدین۔ گولبازار ربوہ)

محترمہ امۃ الغنی صاحبہ اہلیہ محترم محمد یحییٰ خان صاحب شملوی کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم محمد یحییٰ خان صاحب شملوی مرحوم کی اہلیہ محترمہ امۃ الغنی صاحبہ طویل علالت کے بعد ۲۷ر نومبر ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ پونے نو بجے شب بعمر ۶۸ سال اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ کا جنازہ ان کے فرزندان نیز ان کے داماد مکرم میاں محمود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور بذریعہ ایمبولینس کار اسلام آباد سے ۲۸ر نومبر کی رات کو ربوہ لائے۔ ۲۹ر نومبر کو بعد نماز فجر احاطہ مسجد مبارک میں محترم مولانا ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ قبرستان عام لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر دعا محترم مفتی سیف الرحمٰن صاحب نے ہی کرائی۔

مرحومہ نے ایک صاحبزادی محترمہ ذاکرہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم میاں محمود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور اور پانچ فرزند (مکرم انوار احمد خان، مکرم ظفر احمد خان، مکرم ناصر احمد خان، مکرم قمر احمد خان، اور مکرم افتخار احمد خان) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل کی حقیقی چچی اور حقیقی خالہ تھیں۔ بہت نیک مخلص۔ سلیقہ شعار و ملنسار خاتون تھیں۔

احباب جماعت آپ کی مغفرت بلندیٔ درجات نیز آپ کی اولاد اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کی دعا کریں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کا دین و دنیا میں حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین۔

لجنات اماء اللہ کا امتحان ۵ر دسمبر کو ہو گا

لجنہ اماء اللہ کا سال رواں کا پہلا امتحان مورخہ ۵ر دسمبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے ہر سہ معیاروں کے پرچہ جات بھجوائے جا رہے ہیں۔ تمام عہدیداران زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔

(سیکرٹری تعلیم)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷